15 اہم اورفوری پیغامات جو ماں اوراس کے نومولود بچے کی زندگی بچانے میں مددگار ہوتے ہیں

حمل کے دوران

-1 ہرحمل کے دوران ہنرمند افراد/ماہرزچگی سے چار مرتبہ طبعی معائنہ ضرور کروائیں جس میں پہلا معائنہ ابتدائی تین ماہ کے دوران ہو۔

-2 ہرحمل کے دوران تشنج کے ٹیکے ضرور لگوائیں

-3 حمل کے دوران خطرناک علامات میں سے کسی ایک کے بھی ظاہر ہونے پرفوراًبڑے ہسپتال رجوع کریں۔

-4 1-خون جاری ہونا چاہے ایک دفعہ ہو۔2-دورے پڑنا۔3-شدید سر درد یا نظر کا دھندلانا۔4- ہاتھ یا چہرے پر سوجن ہونا۔5- پیٹ میں شدید درد۔6-قبل از وقت پانی کی تھیلی پھٹنا۔صرف ڈاکٹر،نرس،لیڈی ہیلتھ وزیٹر(LHV)اورمڈوائف ہی دو ہنرمند افراد/ماہرزچگی ہیں جو حمل اورزچگی کے دوران ایک ماں کی مدد کرسکتے ہیں۔

زچگی کے دوران

-1 پیدائش کے دوران ان علامات میں سے کسی ایک کے ظاہر ہونے پرفوراًبڑے ہسپتال رجوع کریں۔

1- خون بہنا۔2- دوروں کا دورانیہ 8 گھنٹے سے زیادہ ہونا۔3- دورے پڑنا۔

-2 پیدائش کے بعد پہلے چھ گھنٹے کے دوران ماں اور بچے کا معائنہ لازمی ہے۔

-3 بچے کی پیدائش کے بعد ماں میں ان خطرناک علامات میں سے کسی ایک کے بھی ظاہر ہونے پرفوراًبڑے ہسپتال رجوع کریں۔

1-خون کا زیادہ بہنا۔2- دورے یا جھٹکے۔3- پیدائش کے نصف گھنٹہ بعد تک بھی آنول کا باہر نہ آنا۔4- شدید بخار۔5- بدبودار مواد کا اخراج۔

پیدائش کے بعد

-1 نوزائیدہ بچے کو کم ازکم چھ گھنٹے تک نہ نہلائیں

-2 بچے کا سر اور تمام جسم کپڑے میں لپیٹ کر رکھیں تا کہ اُسے ٹھنڈ نہ لگ جائے۔

-3 نوزائیدہ بچے کو پیدائش کے فوراًبعد ماں کا دودھ پلائیں۔

-4 **نوزائیدہ میں خطرناک علامات :** دودھ نہ پی سکنا،رنگت پیلی ہونا،جھٹکے لگنا،سانس لینے میں دشواری اورڈھائی کلوگرام سے کم وزن نوزائیدہ میں خطرناک علامات ہیں۔ان میں سے کسی ایک کے بھی ظاہر ہونے پر بچے کو فوراًہسپتال لے جائیں۔

-5 بچے کو چھ ماہ تک صرف اورصرف ماں کا دودھ پلائیں حتیٰ کہ پانی بھی نہ پلائیں۔

-6 بچے کو حفاظتی ٹیکوں کا کورس شیڈول کے مطابق مکمل کروائیں۔

پیدائش میں وقفہ

-1 صحت مند پیدائشوں میں کم ازکم تین سال کا وقفہ ضرور کریں۔

Institute of Social and Policy Sciences
Informing Policies, Reforming Practices

Source Information : Clinical Protocols